بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب آپ بنا کے لٹیا گیا شعر پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ یہ شعر "تصویر محمد عربی دی، رب آپ بنا کے لٹیا گیا" درست ہے یا نہیں؟

جواب

مذکور خبیث وناپاک شعر کا یہ جملہ **"رب آپ بنا کے لٹیا گیا"** معنی کے اعتبار سے کفریہ ہے، لہٰذا اس کو پڑھنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں۔

اس بارے میں تفصیل یہ ہے کہ لغات میں "لٹیا جانا، لٹنا، لٹ جانا" کے کئی معانی بیان کئے گئے ہیں، مثلاً نقصان ہونا، دھوکا کھانا، ٹھگیا جانا، گھاٹا کھانا، کچھ باقی نہ رہنا وغیرہ اور یہ معانی عجز، عیب اور نقص پر دلالت کرتے ہیں، جبکہ اللہ تعالی کی ذات ہر کمال وخوبی کی جامع اور ہر قسم کے عجز، عیب اور نقص سے پاک ومنزہ ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کی طرف ایسے لفظ کی نسبت کرنا جو عجز اور نقص وعیب پر دلالت کرے، کفر ہے۔

اللہ تعالی کی ذات وصفات کی طرف نقص وعیب کی نسبت کرنا کفر ہے۔ چنانچہ المعتقد المنتقد میں ہے: "ان ساب اللہ تعالی بنسبة الکذب والعجز ونحوذلک الیه، کافر" ترجمہ: **اللہ تعالی کی شان میں گستاخی کرنے والا بایں طور کہ اس کی طرف کذب اور عجز وغیرہ کی نسبت کرے، وہ کافر ہے۔** (المعتقد المنتقد مع المستند المعتمد، صفحہ 99، نوریہ رضویہ، لاھور)

اسی طرح مجمع الانہر، بحر الرائق اور فتاوی ہندیہ میں ہے: "یکفر إذا وصف اللہ تعالی بما لا یلیق به أو سخر باسم من أسمائه أو بأمر من أوامره أو نکر وعده ووعیده أو جعل له شریکا أو ولدا أو زوجة أو نسبه إلی الجهل أو العجز أو النقص" ترجمہ: **اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو ایسی صفت سے موصوف کرے جو اس کی شان کے لائق نہیں یا اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی نام کا یا اس کے احکام میں سے کسی حکم کا مذاق اڑائے یا اس کے وعدے اور وعید کا انکار کرے یا اللہ تعالیٰ کے لیے شریک یا اولاد یا بیوی ثابت کرے یا اللہ تعالیٰ کی طرف جہل، عجز یا کسی قسم کے نقص کی نسبت کرے، تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔** (الفتاوی الھندیة، مطلب فی موجبات الکفر أنواع منها ما یتعلق بالإیمان والإسلام، ج 2، ص 258، الناشر: مصر)

یونہی کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب میں ہے: **اللہ عزوجل کی طرف جہالت یا عجز (مجبور ہونا) یا نقص (خامی) کی نسبت کرنا کفر ہے۔** (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 138، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لٹیا جس کی اردو لٹنا یا لٹ جانا آتی ہے، فرہنگ آصفیہ میں اس کے معانی یہ بیان کئے گئے ہیں: "لٹنا یا لٹ جانا: غارت ہونا، تباہ ہونا، برباد ہونا، چوری ہونا، صفایہ پھرنا، کچھ باقی نہ رہنا، خاک میں ملنا۔" (فرہنگ آصفیہ، جلد 04، صفحہ 179، لاھور)

یونہی فیروز اللغات، نور اللغات، نئی اردو لغت اور رابعہ اردو لغت میں ہے: "**لٹنا:** تباہ ہونا، برباد ہونا، خاک میں ملنا، تاراج ہونا، غارت ہونا، دھوکہ کھانا، ٹھگا یا جانا، نقصان ہونا، گھر اجڑنا۔ "(رابعہ اردو لغت، صفحہ 984، مطبوعہ انڈیا)

اردو پنجابی لغت میں ہے: "**لٹ جانا: لٹیا جانا،** اجڑنا، برباد ہونا، ٹھگیا، موہیا جانا، گھاٹا پینا۔۔۔ **لٹنا: لٹیا جانا،** ٹھگیا جانا، اجڑنا، چوری ہو جانی، گھاٹا پینا۔ "(اردو پنجابی لغت، ص 990، لاهور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: GUJ-0095

تاریخ اجراء: 08 شعبان المعظم 1447ھ 27 جنوری 2026ء